احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 4- مئی 2001ء 9 صفرالمظفر 1422 ہجری-23- شہادت 1380ہش جلد 51-86 نمبر 97

غضب الٰہی سے بچنے کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دعا کرتے -

اے اللہ تو ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہی ہمیں بچالینا-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا سمع الرعدحدیث نمبر 3372)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے غضب کی حقیقت

خدا کے غضب سے کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ (معاذ اللہ) خدا چڑ جاتا ہے بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان بسبب اپنے گناہوں کے نہایت درجہ کے پاک اور قدوس خدا سے دور ہو جاتا ہے یا مثال کے طور پر یوں سمجھ لو کہ ایک شخص کسی ایسے حجرہ میں بیٹھا ہوا ہو جس کے چار دروازے ہوں - اگر وہ ان دروازوں کو کھولے گا تو دھوپ اور آفتاب کی روشنی اندر آتی رہے گی اور اگر وہ سب دروازے بند کردے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ روشنی کا آنا بند ہو جائے گا - غرض یہ بات سچی ہے کہ جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو سنت اللہ اسی طرح سے ہے کہ اس فعل پر ایک فعل خدا تعالیٰ کی طرف سے سرزد ہوتا ہے - جیسے اس شخص نے بدقسمتی سے جب چاروں دروازے بند کردیئے تھے تو اس پر خدا تعالیٰ کا فعل یہ تھا کہ اس مکان میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو گیا - غرض اس اندھیرا کرنے کا نام خدا کا غضب ہے -

یہ مت سمجھو کہ خدا تعالیٰ کا غضب بھی اسی طرح کا ہوتا ہے کہ جس طرح سے انسان کا غضب ہوتا ہے - کیونکہ خدا خدا ہے اور انسان انسان ہے - یہ تو نہیں ہو سکتا کہ جس طرح سے ایک انسان کام کرتا ہے خدا بھی اسی طرح سے ہی کرتا ہے مثلاً خدا سنتا ہے تو کیا اس کو سننے کے لئے انسان کی طرح ہوا کی ضرورت ہے اور کیا اس کا سننا بھی انسان کی طرح سے ہے کہ جس طرف ہوا کا رخ زیادہ ہوا - اس طرف کی آواز کو زیادہ سن لیا - یا مثلاً دیکھنا ہے کہ جب تک سورج چاند چراغ وغیرہ کی روشنی نہ ہو انسان دیکھ نہیں سکتا تو کیا خدا بھی روشنیوں کا محتاج ہے؟ غرض انسان کا دیکھنا اور رنگ کا ہے اور خدا کا دیکھنا اور رنگ کا ہے - اس کی حقیقت خدا کے سپرد کرنی چاہئے -

آریہ وغیرہ جو اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ کو غضب ناک کہا گیا ہے - یہ ان کی صریح غلطی ہے ان کو چاہئے تھا کہ قرآن مجید کی دوسری جگہوں پر بھی نظر کرتے - وہاں تو صاف طور پر لکھا ہے - (-) خدا کی رحمت تو کل چیزوں کے شامل حال ہے - مگر ان کو دقت ہے تو یہ ہے کہ خدا کی رحمت کے تو وہ قائل ہی نہیں - ان کے مذہبی اصول کے بموجب اگر کوئی شخص بصد مشکل مُکتی حاصل کر بھی لے تو آخر پھر وہاں سے نکلنا ہی پڑے گا -

غرض خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے کلام پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا - جیسے خدا ہر ایک عیب سے پاک ہے ویسے ہی اس کا کلام بھی ہر ایک قسم کی غلطی سے پاک ہوتا ہے -

مُکتی: - نجات

(ملفوظات جلد پنجم ص 388)

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے -

☆☆☆☆☆

درخواست دعا

✿ محترمہ صوفیہ احمد صاحبہ اہلیہ محترم مرزا عبدالصمد صاحب تحریر کرتی ہیں خاکسار کے والد مکرم ناصر محمد سیال صاحب کا گزشتہ دنوں پتے کا کینیڈا میں آپریشن ہوا تھا اس کے بعد ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے -

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے -

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے - چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں - نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں -

یہ رقم مد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں - براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں -

(نگران امداد طلباء)

☆☆☆☆☆☆

جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

ان کے لئے تو بس ہے خدا کا یہی نشاں
یعنی وہ فضل اس کے جو مجھ پر ہیں ہر زماں

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

جو کچھ مری مراد تھی سب کچھ دکھا دیا
میں اک غریب تھا مجھے بے انتہا دیا

(درثمین)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 7/ مئی 2001ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب نمبر252
1-40 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی
2-35 a.m. درس القرآن نمبر18
3-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کلاس
6-00 a.m. لقاء مع العرب نمبر252
7-00 a.m. ایم۔ٹی۔اے۔ورائٹی
7-55 a.m. اردو کلاس نمبر154
9-10 a.m. چائنیز سیکھئے
9-40 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-50 a.m. درس القرآن نمبر18
1-10 p.m. لقاء مع العرب نمبر252
2-25 p.m. اردو کلاس نمبر154
3-30 p.m. نمائش: نصرت جہاں اکیڈمی۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
5-50 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-55 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر16
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-25 p.m. اردو کلاس۔نمبر155

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 8/ مئی 2001ء

12-30 a.m لقاء مع العرب نمبر253
1-35 a.m ترکی پروگرام۔
2-05 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام۔
2-40 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
3-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔نمبر16
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر
6-25 a.m. لقاء مع العرب نمبر253
7-30 a.m. ایم۔ٹی۔اے سپورٹس۔ (بیڈمنٹن)
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر155
9-10 a.m. تقریر: ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
9-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-20 p.m. پشتو پروگرام۔
1-05 p.m. روحانی خزائن کوئز پروگرام: فتح اسلام
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر253
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر155
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی ملاقات۔
7-15 p.m. بنگالی سروس۔
8-15 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر180
9-20 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر156

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 9/ مئی 2001ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر254
1-25 a.m. نارویجین پروگرام۔
1-50 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-55 a.m. ہماری کائنات۔
3-15 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر180
4-20 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب نمبر254
7-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر156
9-20 a.m. فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر180
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-45 a.m. چلڈرنز کارنر
12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔
12-55 p.m. نمائش: خدام الاحمدیہ ربوہ
1-25 p.m. ہماری کائنات۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر254
3-00 p.m. اردو کلاس نمبر156
4-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. اردو اسباق نمبر45
6-00 p.m. اطفال سے ملاقات
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر181
9-15 p.m. اردو اسباق نمبر45
9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر157

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 10/ مئی 2001ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر255
1-25 a.m. ایم ٹی اے فرانس
1-50 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-50 a.m. فصل الخطاب کا تعارف
3-15 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر181
4-30 a.m. اردو اسباق نمبر45
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-55 a.m. لقاء مع العرب نمبر255
7-00 a.m. اطفال سے ملاقات
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر157
9-20 a.m. اردو اسباق نمبر45
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر181
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. سندھی پروگرام۔
12-50 p.m. تبرکات: حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر
1-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر255
3-05 p.m. اردو کلاس نمبر157
4-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
5-55 p.m. مجلس سوال وجواب
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر17
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر158

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 11/ مئی 2001ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب نمبر256
1-30 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-50 a.m. تبرکات: جلسہ سالانہ 1974ء کی ایک تقریر۔
2-40 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
3-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر17۔
4-25 a.m. تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
5-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
5-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب نمبر256
7-10 a.m. تبرکات: جلسہ سالانہ 1974ء کی ایک تقریر
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر158
9-05 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-25 a.m. تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
9-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر17
11-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-10 p.m. کوئز: تاریخ احمدیت
12-55 p.m. سرائیکی پروگرام۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر256
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر158
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-55 p.m. نظم۔درود شریف
5-00 p.m خطبہ جمعہ۔ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-40 p.m. حضور کی مجلس عرفان
8-40 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر159

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

ابوبکر ہمارے سردار تھے انہوں نے ہمارے سردار بلال کو آزاد کیا (حضرت عمرؓ)

موذن رسول صلی اللہ علیہ وسلم ☆ ☆ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

(مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب)

حضرت بلالؓ جیسا کہ عام طور پر معروف ہے حبشی النسل تھے۔ خود حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق فرمایا کہ بلال سابق الحبشہ۔ بلالؓ حبشہ کے لوگوں میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں۔ حضور کے اس ارشاد سے آپ کے حبشی النسل ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں رہتا۔ حضرت بلالؓ کے والد کا نام رباح تھا۔ باپ کے فوت ہوجانے کے بعد آپ یتیم ہوگئے تھے۔ باپ مرتے ہوئے یہ وصیت کر گئے تھے کہ ان کی اولاد امیہ بن خلف کو دے دی جائے۔ سر ولیم میور نے اپنی کتاب Life of Mohammad میں لکھا ہے کہ بلالؓ حبشی لونڈی کے بطن سے تھے اور اس کا نام حمامہ تھا۔

بلالؓ کا حلقہ بگوش اسلام ہونا

روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت اسلام اور تبلیغ توحید باری کا کام شروع کیا تو ایک دفعہ غار حرا کے قریب وجوار میں بلالؓ بکریاں چرا رہے تھے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوگئی حضورؐ نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور توحید باری تعالیٰ سے آگاہ کیا اور فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں۔ تمہاری اسلام کے متعلق کیا رائے ہے۔ بلالؓ نے کہا کہ میں آپ کے دین کو اچھا سمجھتا ہوں۔ پھر وہ بکریاں لے کر چلے گئے۔ حضورؐ نے پہلی ملاقات میں دودھ بھی ان سے لیا تھا۔ بعد میں بلالؓ کو خیال آیا کہ غار حرا کے علاقہ میں جا کر کچھ دن بکریاں چراتے ہیں وہیں حضور کو دودھ پلائیں گے اور مزید اسلام کی تعلیم حاصل کریں گے۔ حضور کی تبلیغ وتعلیم کے نتیجہ میں بلالؓ کے دل میں اسلام اتر چکا تھا اور ان کا قلب صافی نور اسلام سے منور ہو چکا تھا۔ چنانچہ اپنے مالک امیہ بن خلف سے پوشیدہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے۔ لیکن ایمان کہاں چھپتا ہے۔ روایات سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت بلالؓ کو دو سبقتیں عطا کیں۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ فرماتے تھے کہ سبقت کرنے والے چار ہیں۔ میں اہل عرب میں سبقت کرنے والا ہوں۔ صہیب اہل روم میں سلمان فارسی اہل فارس میں اور بلالؓ اہل حبش میں۔ دوسری روایت میں ہے کہ آزاد لوگوں میں سے سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ عورتوں میں حضرت خدیجہ۔ لڑکوں میں سے حضرت علی۔ آزاد شدہ غلاموں میں حضرت زید اور غلاموں میں سے حضرت بلالؓ۔

امیہ کے بلالؓ پر مظالم

حضرت بلالؓ کے اسلام قبول کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی اطلاع امیہ بن خلف کو جو قریش کا ایک سردار تھا ہو گئی تو اس نے حضرت بلالؓ پر سخت مظالم شروع کر دیئے۔ انہیں طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتا۔ کبھی گائے کی کھال میں لپیٹ کر کڑکتی دھوپ میں بٹھاتا۔ اور کبھی ان کو گرم ریت پر لٹا کر چکی کا وزنی پاٹ ان کی چھاتی پر رکھ دیتا اور کہتا کہ تمہارا خدا لات وعزیٰ ہے۔ لیکن آپ کی زبان سے یہی نکلتا احد۔ احد۔ لات وغیرہ خدا نہیں۔ خدا تو ایک ہی ہے جو وحدہ لاشریک ہے۔

ان کے مالک کے علاوہ ان پر دیگر کفار بھی مظالم توڑتے۔ تپتی ہوئی ریت اور جلتے ہوئے سنگریزوں اور دہکتے ہوئے انگاروں پر آپ کو لٹا دیتے۔ اور کبھی کفار کے لڑکے آپ کے گلے میں رسیاں ڈال کر گھسیٹتے۔ لیکن ان تمام دل ہلا دینے والی آزمائشوں کے باوجود توحید کے دامن سے وابستہ رہے۔ ابوجہل آپ کو منہ کے بل لٹا کر اوپر پتھر کی چکی رکھ دیتا۔ اور جب کڑکتی دھوپ عرب کے تپتے ہوئے ریگستان میں آپ کو بے چین وبے قرار کرتی تو کہتا بلالؓ اب بھی محمد کے خدا سے باز آجا لیکن توحید کے نشے میں سرشار اور پیکر استقامت بلالؓ کے منہ سے اس حالت میں بھی احد احد "ایک ہے" "ایک ہے" کی صدا ہی بلند ہوتی۔

حضرت بلالؓ کی آزادی

اس ظلم وستم کی خبریں تواتر کے ساتھ جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچیں۔ تو رحمۃ للعالمین نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا ابوبکر اگر ہمارے پاس کچھ ہوتا تو ہم بلال کو خرید لیتے۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ فوراً عباس بن عبدالمطلب کے پاس پہنچے اور ان سے کہا کہ بلالؓ کو ہمارے لئے خرید دو۔ چنانچہ حضرت عباس بلالؓ کے مالک امیہ بن خلف کے پاس پہنچے۔ اور اس سے کہا کیا تم اس غلام کو فروخت کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ تم اس غلام کو کیا کروگے۔ یہ تو بڑا شریر اور ایسا ویسا ہے۔ اور کئی باتیں بنا کر ٹال دیا۔ کچھ عرصہ بعد پھر حضرت عباس اس سے ملے اور بلالؓ کو خرید لیا۔ جس کے عوض حضرت ابوبکرؓ نے اپنا ایک غلام اور بہت سا روپیہ امیہ بن خلف کو ادا کیا خریدتے ہی حضرت ابوبکرؓ صدیق نے حضرت بلالؓ کو آزاد کر دیا۔ اور یہ شرط کی کہ وہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا کریں۔ حضرت بلالؓ نے کہا میں تو پہلے ہی حضور کی خدمت میں رہنے کا عزم کر چکا ہوں آپ شرط کریں یا نہ کریں۔ حضرت رسول اکرمؐ کو حضرت بلالؓ کے آزاد ہونے کی بے حد خوشی ہوئی چنانچہ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ پر اپنا رحم نازل فرمائے۔ انہوں نے اپنی بیٹی کا نکاح ہم سے کر دیا۔ اور ہمیں دار الہجرت میں لائے۔ اور پھر اپنے مال سے بلالؓ کو آزاد کر دیا۔

بلالؓ حضور کی خدمت میں

حضرت بلالؓ مسلمان ہوکر امیہ بن خلف کی غلامی سے آزاد ہوگئے اور حضرت رسول اکرمؐ کے حضور خدمت اسلام کے لئے پہنچ گئے۔ اور یہ طوق خدمت اس محبت وپیار اور وارفتگی سے اپنی گردن میں ڈالا کہ مرتے دم تک اسے قائم رکھا۔ حضرت بلالؓ کا خاص کام اذان دینا تھا وہ اس فرض کو کمال خلوص سے وقت پر انجام دیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ شب وروز رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر رہتے۔ حضرت بلالؓ اپنے مفوضہ کام یعنی اذان کے علاوہ حضرت رسول اکرمؐ کے خانگی امور کا بھی اہتمام کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے انہیں اپنا خزانچی بنالیا تھا۔ جب حضرت فاطمہ کی تقریب نکاح عمل میں آئی تو اس کے متعلق جملہ انتظامات حضرت بلالؓ نے ہی انجام دیئے ان کو یہ عزت محض اس وجہ سے حاصل ہوئی تھی کہ انہوں نے حضور کی محبت میں اپنی ہستی کو فنا کر دیا تھا۔ اور حضور کا اعتماد حاصل کر لیا تھا۔

بلالؓ بدر میں

حضرت بلالؓ بدر کی لڑائی میں جو 2 ہجری میں ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے اور اس معرکہ میں مسلمانوں کے دوش بدوش جنگ کرتے رہے اور اس کے بعد عموماً حضور علیہ السلام کے ساتھ ہر جنگ میں شامل ہو کر اپنی اسلامی غیرت وحمیت کا بیش از بیش ثبوت دیتے رہے۔ خدا کی شان ہے وہی امیہ بن خلف جو حضرت بلالؓ کا مالک وآقا بنا ہوا تھا اور ان پر طرح طرح کے ظلم وستم توڑتا۔ حضرت بلالؓ کو محض مسلمان ہونے کے باعث قسم قسم کے دکھوں اور اذیتوں میں مبتلا کرتا اور مارتا پیٹتا تھا۔ اور گرم ریت پر لٹا کر سینے پر گرم پتھر رکھ دیتا تھا۔ ایسا مجبور اور بے دست وپا ہوا کہ حضرت بلالؓ ہی کی کوشش سے فی النار والسقر ہو گیا اور حضرت رسول اکرمؐ کی وہ بات پوری ہو گئی۔ جب بعض کی عرض پر آپ نے فرمایا تھا کہ تم لوگ جلدی کرتے ہو۔ جلد ہی اس دین کو کامل ترقی حاصل ہو گی۔ جو کفار مکہ مسلمانوں کو اذیت دیتے تھے وہ یکے بعد دیگرے کیفر کردار کو پہنچنے لگے۔ جنگ بدر کافروں اور مسلمانوں کے درمیان ایک خونریز معرکہ تھا۔ اس میں قریش اپنی پوری طاقت اور قوت سے حملہ آور ہوئے۔ حضرت رسول اکرمؐ نے خداداد طاقت ومہارت سے ایک عظیم جرنیل کی طرح مسلمانوں کی صفیں درست کی تھیں اور صحابہ کرام نے اس درجہ داد شجاعت دی تھی کہ لڑتے لڑتے ان کی تلواریں ٹوٹ گئیں اور سرداران قریش کی گردنیں کٹ گئیں۔ اور لشکر قریش انتہائی سراسیمگی اور پریشانی کی حالت میں راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہو گیا۔

اسی دوران امیہ بن خلف حضرت عبدالرحمن بن عوف سے آکر ملا۔ امیہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے باتیں کرنا شروع کیں۔ اور ان کے ساتھ آگے آگے چلنے لگا کہ ناگہاں حضرت بلالؓ کی نظر اس پر جا پڑی۔ حضرت بلالؓ اس وقت روٹی پکانے کے لئے آٹا گوندر ہے تھے۔ جب حضرت بلالؓ نے امیہ کو دیکھا تو آٹا چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور پکارنے لگے اے گروہ انصار یہ امیہ بن خلف کافروں کا سرغنہ ہے۔ ہرگز ہرگز نہ بچنے پائے۔ یہ سنتے ہی لوگ امیہ کی طرف دوڑ پڑے۔ یہاں تک کہ وہ زمین پر گر پڑا۔ اگرچہ اس کو بچانے کی کوشش کی۔ مگر حباب بن المنذر نے بڑھ کر اپنی تلوار سے اس پر حملہ کیا۔ جس سے امیہ کی ناک کٹ گئی۔ اس کے بعد حضرت خبیب نے امیہ کو قتل کر دیا۔ بعض روایات میں ہے کہ امیہ کو حضرت خبیب اور حضرت بلالؓ دونوں نے مل کر قتل کیا۔

روایات میں لکھا ہے کہ جب بدر کی لڑائی ختم ہوئی تو کفار کے مردوں کے لئے گڑھے کھودنے کا حکم ہوا چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی اور مردے گڑھوں میں ڈال دئے گئے۔ لیکن جب امیہ بن خلف کی باری آئی۔ یہ بہت موٹا اور فربہ تھا اور مرنے کے بعد جسم اور پھول گیا تھا۔ اور گڑھے میں ڈالے جانے کے وقت اس کی یہ حالت ہو گئی تھی کہ ذرا سی ضرب سے اس کا گوشت پھٹنے لگتا تھا۔

حضور کے پہریدار

میں نے یہ عرض کیا ہے کہ حضرت بلالؓ حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر رہتے اور ہر غزوہ میں حضور کے ساتھ شریک ہوتے اور کسی نہ کسی اہم خدمت میں آپ کو مامور کیا جاتا۔ حارث بن حسان سے روایت ہے کہ جب میں مدینہ منورہ میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے اور سیاہ جھنڈا لہرا رہا ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عمروؓ بن العاص کو جہاد کے لئے کسی طرف بھیجنے والے ہیں۔ یہ ان کی روانگی کا جلسہ ہے۔ بلالؓ اس وقت تلوار لئے ہوئے حضرت رسول اکرمؐ کے سامنے بطور محافظ کھڑے تھے۔

فتح مکہ کے روز بلالؓ کا اعزاز

حضرت بلالؓ کی عظمت کے سلسلہ میں یہ بات بھی بیان کرنا ضروری ہے کہ 8 ہجری میں مکہ فتح ہوا اور خدائی وعدوں کے مطابق خدا کا رسول فاتح و کامران ہو کر مکہ میں داخل ہوا اور ظالم کفار اپنی شرارتوں کی سزا اور ظلم و ستم کی پاداش کے منتظر تھے۔ رحمۃ للعالمین نے معافی کا عام اعلان فرمایا۔ اس وقت حضرت بلالؓ بھی حضور کے ہمرکاب تھے۔ حضور نے اس وقت اعلان فرمایا کہ جو خانہ کعبہ کے سایہ میں آجائے وہ بھی امن میں ہے اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے وہ بھی امن میں ہے۔ اس موقعہ پر حضرت بلالؓ سے فرمایا تم جھنڈا نصب کرواور پھر فرمایا کہ جو بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے آجائے وہ بھی امن میں ہوگا۔

اللہ! اللہ!! ایک وہ زمانہ تھا کہ بلالؓ کو مارا اور پیٹا جاتا اور انہیں تختہ مشق بنایا جاتا۔ آج خدا کے مقبول رسول کی برکت ایک تاریخی موقعہ پر بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہونے والوں کو دکھوں دردوں اور سزا سے بچنے کا پیغام سنایا جارہا ہے۔ اور امن و سلامتی کے پانے کی نوید دی جارہی ہے۔ یہ کیسا حسین انتقام تھا جو حضرت بلالؓ پر ظلموں کا ان سے لیا گیا۔

بلالؓ جنت میں

حضرت بلالؓ کو ہمیشہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے اور حضور کی قوت قدسیہ کے طفیل خدا کے حضور ہر وقت جھکے رہنے اور توحید الٰہی کا حقیقی پرستار بن جانے کی زبردست قوت پیدا ہو گئی تھی۔ اور نیکی میں بڑا اونچا مقام ہو گیا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ فجر کی نماز کے بعد حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا۔ کہ بلالؓ تو نے مسلمان ہو کر سب سے بہتر عمل کون سا کیا کہ آج رات جب اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت کی سیر کرائی تو میں نے ہر جگہ تمہارے پاؤں کی چاپ سنی۔ حضرت بلالؓ نے عرض کیا حضور اور تو مجھے کسی عمل کا علم نہیں صرف اتنی بات ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کی۔ اور جب وضو کیا تو دو رکعت نفل ادا کئے۔

(بخاری مناقب بلالؓ)

بلالؓ اور اذان

حضرت بلالؓ کو یہ عظیم خصوصیت حاصل ہے کہ آپ پہلے موذن اسلام ہیں۔ جنہیں حضرت رسول اکرمؐ نے اس فرض کی ادائیگی کا ارشاد فرمایا۔ ایک صحابی عبداللہؓ کا بیان ہے کہ رویا میں انہیں اذان کے الفاظ سکھائے گئے۔ انہوں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر ذکر کیا۔ حضرت رسول اکرم نے فرمایا بلالؓ اٹھو جس طرح یہ بتاتے ہیں تم اونچی آواز سے کہتے جاؤ۔ ابھی بلالؓ نے اذان مکمل نہ کی تھی کہ حضرت عمرؓ دوڑے آئے کہ یا رسول اللہ مجھے بھی رویا میں ایسا ہی بتایا گیا ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الحمدللہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔

(بخاری کتاب الاذان)

سردار بلالؓ

حضرت عمرؓ جیسا جلیل القدر خلیفہ حضرت بلالؓ کا بہت احترام کرتے اور انہیں سردار کے لفظ سے یاد فرماتے۔ صاحب اسد الغابہ نے حضرت عمرؓ کے اس قول کو محفوظ کیا ہے اور لکھا ہے حضرت عمرؓ بن خطاب فرمایا کرتے تھے ابوبکرؓ ہمارے سردار تھے اور انہوں نے ہمارے سردار یعنی بلالؓ کو آزاد کیا۔

(اسد الغابہ)

جو پہلے آئے

اسی طرح ایک اور واقعہ اسد الغابہ میں اسمٰعیل بن عمروؓ کے تذکرہ میں درج ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ سے ابوسفیان اور حارث بن عمرو وغیرہ سرداران قریش ملنے آئے۔ اتفاق سے اسی وقت حضرت صہیبؓ اور حضرت بلالؓ حضرت عمار بھی ملنے آئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے پہلے انہی کو بلایا۔ اور سرداران قریش باہر بیٹھے رہے۔ ابوسفیان کو سخت ناگوار ہوا۔ انہوں نے کہا خدا کی قدرت ہے غلاموں کو تو دربار میں جانے کی اجازت ملتی ہے۔ اور ہم لوگ باہر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں۔ اس مجمع میں کچھ حق شناس بھی تھے چنانچہ سہیل بن عمرو نے کہا کہ یہ سچ ہے لیکن شکایت عمرؓ کی نہیں پہلے اپنی شکایت کرنی چاہئے کہ اسلام نے سب کو ایک آواز سے بلایا۔ لیکن جو بھی اپنی شامت سے پیچھے رہ گئے وہ آج بھی پیچھے رہنے کے مستحق ہیں۔

جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو حضرت بلالؓ کی طبیعت بے چین رہنے لگی۔

بلالؓ کا دمشق میں قیام

حضرت بلالؓ حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے کہ میری امت کے اعمال میں سب سے زیادہ افضل کام جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ لہٰذا میں نے ارادہ کیا ہے کہ محض اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سرحد پر رہوں۔ یہاں تک کہ شہید ہو جاؤں۔ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں مدینہ میں ہی رہنے کا ارشاد فرمایا اور باہر جانے کی اجازت نہ دی اور ان سے کہا کہ تم میرے پاس رہو۔ میں اب بہت ضعیف ہو چکا ہوں اور میری موت کا زمانہ قریب معلوم ہوتا ہے۔ یہ سن کر حضرت بلالؓ نے اس وقت اپنا ارادہ ترک کر دیا۔

پھر جب حضرت عمرؓ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو حضرت بلالؓ نے وہی درخواست ان کی خدمت میں بھی پیش کی۔ حضرت عمرؓ نے زیادہ اصرار نہ کیا اور انہیں شام کی طرف جانے کی اجازت دے دی بالآخر حضرت بلالؓ شام میں جا کر مقیم ہو گئے اور 63 سال کی عمر میں دمشق میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ روایات میں یہ تذکرہ ہے کہ وفات سے کچھ پہلے جب کہ حضرت بلالؓ کی حالت نازک تھی تو اپنے خاوند کی جدائی کے تصور سے ان کی بیوی رونے لگیں۔ حضرت بلالؓ نے ان کو روتا دیکھ کر کہا تو کیوں روتی ہے۔ مجھے تو ایک لمبی جدائی کے بعد کل اپنے محبوب آقا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سے ملاقات کا موقعہ نصیب ہوگا۔

آپ دمشق کے باب صغیر میں مدفون ہوئے اور متعدد بزرگان اسلام ان کے مزار پر حاضر ہو کر اس عظیم اور بزرگ ہستی کے کارہائے نمایاں کو یاد کر کے ان کے لئے اور عالم اسلام کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ حضرت بلالؓ کی استقامت اور خلوص اور فدائیت اور مشکلات و مظالم کی برداشت اور جادہ حق پر قائم رہنے کی عظیم قوت کا مظاہرہ کرنے والا یہ بزرگ صحابی ہم سب کے لئے ایک لازوال نمونہ تھے۔

حضرت بلالؓ کی روایات

ایک بار حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ و خیرات کی ترغیب دلائی۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ نے ان سے کہا کہ تم نادار آدمی ہو حضورؐ کے پاس جاؤ۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں جو صدقہ کرنا چاہتی ہوں وہ تمہارے سپرد کردوں۔ لیکن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ تم جاؤ۔ وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو ایک اور عورت اسی غرض کے لئے وہاں موجود تھی۔ دونوں خواتین نے حضرت بلالؓ کے ذریعہ حضور علیہ السلام سے دریافت کروایا کہ عورتیں اپنے شوہروں پر اور چند یتیموں پر جو ان کی کفالت میں ہیں صدقہ کرنا چاہتی ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟ آپ نے فرمایا:

"ہاں۔ ان کو دوہرا ثواب ملے گا"

حضرت بلالؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے دس دنوں میں معتکف ہوتے اور فرماتے کہ لیلۃ القدر آخر رمضان کے دس ایام میں تلاش کرو۔

(ترمذی)

دوگنا حصہ رکھ دیا

حضرت عبدالستار خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو کسی نے یورپ سے تحفہ بھیجا آپ نے لوگوں میں تقسیم کر دیا میں اس وقت حاضر نہ تھا۔ آپ نے میرے لئے دوگنا حصہ رکھ دیا جب میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے دے دیا میں ان دنوں بیمار تھا بدن میں درد اور کھانسی کی سخت شکایت تھی حلوہ کھانے کے بعد میری شکایت جاتی رہی۔ اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔

(حضرت عبدالستار خان افغان از عبدالرحیم عادل ص21)

عظیم دریائے سندھ اور غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ

نیز ممکنہ ہائیڈل سکیمیں۔ پاکستان میں پانی کی کمی دور کرنے کے حل

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان 1960ء میں سندھ طاس معاہدہ ہوا تھا جس کے تحت تین مشرقی دریاؤں۔ ستلج۔ بیاس اور راوی کے پانی کے استعمال پر ہندوستان کو اختیار دیا گیا تھا اور مغربی دریاؤں۔ چناب، جہلم اور سندھ پر مکمل اختیار پاکستان کو حاصل ہوا تھا۔ تاہم مغربی دریاؤں پر بھی بعض شرائط کے ساتھ ہندوستان کو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ لگانے کی اجازت دی گئی تھی چنانچہ ہندوستان نے ان دریاؤں پر 27 ایسے پراجیکٹ لگا لئے ہیں اور 24 مزید منصوبوں پر کام ہو رہا ہے اس طرح تقریباً 2000 میگا واٹ سے زائد بجلی ان تین دریاؤں کے پانی کے استعمال سے پیدا کر چکے ہیں اور مزید 24 پراجیکٹس پر کام کر رہے ہیں جس سے مزید 6000 میگا واٹ بجلی پیدا ہو سکے گی لیکن پاکستان میں سوائے تربیلا (دریائے سندھ) تقریباً 3478 میگا واٹ، اور چشمہ (دریائے سندھ) تقریباً 184 میگا واٹ اور منگلا (دریائے جہلم) 1000 میگا واٹ کے علاوہ کوئی بڑا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ نہیں لگ سکا۔

چار مزید ڈیموں کی گنجائش

پاکستان کے ایک نامور انجینئر ڈاکٹر مبشر حسن صاحب کا ایک آرٹیکل خاکسار نے پڑھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ دریائے سندھ اور اس کی شاخوں میں سالانہ اوسط پانی 140 ملین ایکڑ فٹ دستیاب ہے جس میں سے 105 ملین ایکڑ فٹ پانی پاکستان کی ساری نہروں میں استعمال ہوتا ہے اور بقیہ 35 ملین ایکڑ فٹ پانی استعمال ہوئے بغیر سمندر میں جا داخل ہوتا ہے۔ اگر اس پانی کو سٹور کیا جائے تو اس سے 4 تربیلا ڈیم یا 7 منگلا ڈیم یا 6 کالا باغ ڈیم سائز کے ڈیم بن سکتے ہیں اور بجلی کی قلت کو ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔ ابھی تک پاکستان میں ہر طریقے سے بجلی تقریباً 10000 میگا واٹ کے قریب پیدا ہو رہی ہے جب کہ دریائے سندھ اور اس کی شاخوں پر 50,000 میگا واٹ تک بجلی پیدا کی جا سکتی ہے بشرطیکہ ان دریاؤں پر مزید ڈیم بنائے جائیں اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس لگائے جائیں کیونکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہائیڈرو پاور نہ صرف سستی بجلی فراہم کرتی ہے بلکہ تھرمل بجلی گھروں سے جو Pollution پیدا ہو رہی ہے اور ماحولیات پر اس کے جو منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس سے بھی چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے اور تھرمل بجلی گھروں کے لئے بیرونی ممالک سے جو تیل درآمد کرنا پڑتا ہے اس فارن ایکسچینج کو بھی مزید ضیاع سے بچایا جا سکتا ہے چند سال ہوئے دریائے سندھ پر ایک اور اہم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ بننا شروع ہوا ہے جس کا نام غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ ہے جس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ

ہمارا ملک پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے۔ اس کے معرض وجود میں آنے کے بعد سے لے کر اب تک اس میں کئی ترقیاتی منصوبے بنائے گئے اور انہیں عملی جامہ پہنایا گیا۔

اس وقت ایک نہایت اہم منصوبہ زیر تعمیر ہے جو اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت ورلڈ بینک کے تعاون سے تقریباً 2000 ملین ڈالر (یعنی ایک کھرب روپے سے زائد) پر مکمل ہوگا اس منصوبے کا نام اولاً غازی گڑیالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ تھا اور اب اس کا نام غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت تربیلا ڈیم سے 7 کلو میٹر نیچے "غازی" (GHAZI) کے مقام پر دریائے سندھ پر ایک بیراج تعمیر کر کے باون کلو میٹر سے زائد لمبی نہر کھود کر اس کے آگے "گڑیاں" (Ghirial) اور "بروتھا" (Barotha) نامی دیہاتوں کے قریب (بروتھا کے نسبتاً زیادہ قریب) پاور ہاؤس اور بنا کر اس سے 1450 میگا واٹ بجلی پیدا کی جائے گی۔

ڈیم کی ضرورت

دراصل پاکستان میں اقتصادی اور صنعتی ترقی میں ایک خاص روک بجلی کی پیداوار کی کمی ہے۔ جس نسبت سے بجلی کی ضرورت بڑھ رہی ہے اس نسبت سے بجلی کی پیداوار اگر بڑھائی جائے تو ملک جلد اقتصادی طور پر خوشحال ہوتا چلا جائے گا۔ زیادہ تر دو قسم کے بجلی گھر پاکستان میں لگائے گئے ہیں۔ ہائیڈل اور تھرمل۔ تھرمل پاور ہاؤس میں کوئلہ۔ تیل اور گیس ایندھن کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جن کی مقدار ہمارے ملک میں بہت کم ہے۔ اس لئے تھرمل پاور پلانٹس سے پیدا ہونے والی بجلی ہائیڈل (یعنی پن بجلی گھروں سے پیدا ہونے والی بجلی) لاگت کے لحاظ سے بہت زیادہ بلکہ کئی گنا مہنگی ہے اس لئے زیادہ زور اس امر کی طرف دیا جاتا ہے کہ پانی کے ذخائر کو بروئے کار لا کر ان کے ذریعے ہائیڈل پلانٹس لگا کر سستی لاگت سے بجلی پیدا کی جائے۔ اس لحاظ سے غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ اپنی افادیت کے لحاظ سے اقتصادی طور پر بہت پرکشش پراجیکٹ ہے اور درحقیقت ملک کو ایسے کئی منصوبوں کی اشد ضرورت ہے۔

پراجیکٹ کا مختصر تعارف

اس اہم منصوبے کا وقوع پاکستان کے شمال مغربی حصے میں دریائے سندھ پر ہے۔ تربیلہ ڈیم دریائے سندھ پر واقع ہے اور تقریباً سبھی لوگ اس اہم منصوبے سے واقف ہیں۔ تربیلہ کی Tail race سے (Haro) ہارو دریا اور سندھ دریا کا سنگم 63 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اس سنگم کو انگریزی میں دونوں دریاؤں کا onfluence کہتے ہیں۔ پانی ہمیشہ ڈھلوان کی طرف بہتا ہے یعنی اونچی سطح سے نیچی سطح کی طرف پانی کا بہاؤ ہوتا ہے۔ تربیلا سے بروتھا تک کا فاصلہ 63 کلو میٹر بنتا ہے اور ان 63 کلو میٹرز میں لیول 76 میٹر نیچے گرتا ہے جس سے یہاں Hydraulic head پیدا ہوتا ہے جو پن بجلی پیدا کرنے کے لئے بروئے کار لایا گیا ہے غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ تین ذیلی منصوبوں پر مشتمل ہے (1) ایک بیراج جو تربیلا ڈیم سے 7 کلو میٹر نیچے دریائے سندھ پر بنایا گیا ہے۔ (2) دوسرے ایک بڑی نہر پاور چینل جس کی استعداد 1600 مکعب میٹر فی سیکنڈ ہوگی اور (3) تیسرے ایک بجلی گھر یعنی پاور کمپلیکس جس کی استعداد 1450 میگا واٹ ہوگی پاور چینل کا پانی پاور ہاؤس میں استعمال کے بعد واپس دریائے سندھ میں پھینک دیا جائے گا۔ پاور چینل کی لمبائی 52 اور 53 کلو میٹر کے درمیان ہے جو تقریباً 32 میل سے کچھ زیادہ بنتی ہے۔ اس پراجیکٹ کی استعداد 1450 میگا واٹ ہے پراجیکٹ کا ابتدائی حصہ ضلع ہری پور ہزارہ میں واقع ہے اور آگے ضلع اٹک میں۔ زیادہ حصہ ضلع اٹک میں ہے۔ اس پراجیکٹ سے ان اضلاع کو بھی ترقی حاصل ہو رہی ہے۔

محل وقوع اور موسم

غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا محل وقوع کچھ اس طرح ہے کہ دریائے سندھ کے بائیں کنارے پر بیراج تربیلہ ڈیم سے 7 کلو میٹر نیچے کی طرف ہے اور بیراج سے 52 کلو میٹر لمبی پاور چینل نکلتی ہے جو دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ بنائی جا رہی ہے۔ ایک پاور کمپلکس کے قریب یہ چینل ختم ہوگی۔ پاور کمپلکس اٹک شہر سے دس کلو میٹر کے فاصلے پر مغرب کی طرف واقع ہے۔ بیراج اور پاور کمپلکس کا پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد سے فاصلہ (بذریعہ سڑک) 90 کلو میٹر بنتا ہے۔ کراچی۔ راولپنڈی۔ پشاور گرینڈ ٹرنک روڈ (جی ٹی روڈ) پراجیکٹ ایریا سے لارنس پور کے قریب سے گزرتی ہے لارنس پور۔ تربیلا روڈ بیراج تک پہنچنے کا سہل رستہ ہے۔ کراچی پشاور ریلوے لائن لارنس پور سے گزرتی ہوئی پاور کمپلکس سے تقریباً 5 کلو میٹر کے فاصلے سے گزرتی ہے۔ پاور کمپلکس (تک رسائی جی ٹی روڈ سے کامرہ۔ اٹک سٹی روڈ، اٹک سٹی روڈ، حاجی شاہ روڈ اور گڑیالہ ڈھکنر روڈ سے ہو سکتی ہے۔

اس علاقے میں موسم Sub Tropical Region ...... والا ہوتا ہے اوسط درجہ حرارت اپریل سے اکتوبر تک $30^{\circ}c$ ہے اور بعض اوقات جون کے مہینہ میں درجہ حرارت $47^{\circ}c$ تک چلا جاتا ہے۔ سردیوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد تک کبھی نہیں گیا پراجیکٹ 34 نارتھ Latitude پر واقع ہے۔

پراجیکٹ کی مزید تفصیلات

یہ بہت بڑا منصوبہ ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں کھدائی کی مقدار 102

ملین مکعب میٹر' بھرائی اور فلٹر (Filter) 24 ملین مکعب میٹر' چینل لائننگ (Channel Lining) 0.8 ملین مکعب میٹر اور کنکریٹ (Concrete) سٹرکچر پر 1.9 ملین مکعب میٹر کا اندازہ لگایا گیا ہے جس کے لئے بہت اعلیٰ قسم کی مشینری استعمال ہو رہی ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ پراجیکٹ کی کل لاگت کا تقریباً 16-15 فیصد حصہ بیراج کی تعمیر پر خرچ ہو گا۔ پاور چینل پر 28-27 فیصد اور پاور کمپلکس پر 37-36 فیصد خرچ ہو گا۔ 4 فیصد پراجیکٹ کے لئے زمین کی فراہمی وغیرہ پر اور 8-7 فیصد انجینئرنگ' ایڈمنسٹریشن اور ابتدائی بنیادی کاموں پر خرچ ہوں گے مزید 7 فیصد کمی بیشی کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

ماحولیات پر اثر

اس پراجیکٹ کا ماحول پر خوشگوار اثر پڑے گا۔ اس وقت دریائے سندھ تربیلا اور غازی کے قریب بائیں کنارے کو کاٹ رہا ہے اور قریبی دیہات متاثر ہو رہے ہیں۔ بیراج بننے سے کنارے کی کٹائی رک جائے گی۔ بیراج سے دریا کو عبور کرنے کی سہولت علاقے کی ترقی پر منتج ہوگی کیونکہ اس سے قبل دریائے سندھ کو صرف تربیلا ڈیم کے پاس سے پار کرنے کی سہولت تھی۔ پاور چینل کی 70 ملین کیوبک میٹر مٹی کو کھدائی کے بعد نہر کے دونوں طرف پشتوں کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ بعض نشیبی علاقوں کی بھرائی کے لئے یہ مٹی استعمال ہو گی نیز Spoil Banks کو ہموار کر کے اور اوپر زرخیز مٹی ڈال کر اور ٹیوب ویلوں کا بندوبست کر کے زراعت کے لئے بیچ دی جائے گی۔ 2640 ہیکٹر زمین پاور چینل کے لئے لی گئی ہے جس میں سے 1640 ہیکٹر زمین' ٹیوب ویل لگا کر اور قابل کاشت بنا کر متاثرہ زمین داروں کو بیچ دی جائے گی اسی طرح پاور کمپلکس اور سوئچ یارڈ 214 ہیکٹر زمین پر بنے گا اور 636 ہیکٹر زمین پشتوں اور ہیڈ پانڈز (Head Ponds) کے لئے لی گئی ہے ٹیوب ویل لگا کر زراعت کے قابل بنا کر زمین لوگوں کو دی جائے گی۔ ہیڈ پانڈز سے مچھلیوں کی افزائش کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

نوٹ:

☆ 100 ہیکٹر = 1 مربع کلومیٹر = 0.3861 مربع میل

☆ 1 مربع میل = 640 ایکڑ = 259 ہیکٹر

☆ 1 ہیکٹر = 2.471 ایکڑ

☆ 1 ایکڑ = 4840 مربع گز = 0.405 ہیکٹر = کنال

اس کے علاوہ کئی اور چھوٹے منصوبے ہیں جن پر عمل کر کے بجلی کی پیداواری استعداد کو بہت حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆

غلام مصطفیٰ تبسم

وینس (VENICE)

79000 نفوس پر مشتمل اٹلی کا خوبصورت شہر

وینس 118 جزیروں پر مشتمل اٹلی کا ایک بہت خوبصورت شہر ہے جسے ایک زمانے میں یورپ کا دل ہونے کی حیثیت حاصل تھی۔ سرکاری طور پر شہر 425 عیسوی میں بسایا گیا۔ اس شہر کے پہلے گورنر کا انتخاب 697ء میں عمل میں آیا۔ اس زمانے میں یہ شہر ترکی کی شاندار مملکت میں شامل تھا اور اہم تجارتی مرکز بھی تھا۔ 1529ء میں اٹلی نے جب ترکی پر حملہ کیا تو اس شہر کو انہوں نے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ یہاں کی ساری قیمتی اشیاء اپنے ملک لے گئے۔ آخر 18ویں صدی میں اٹلی اور ترکی میں ایک بار پھر جنگ ہوئی یہ دونوں ملکوں کی آخری جنگ تھی۔ 1866ء تک وینس آسٹریا کا صوبہ رہا۔ نپولین بوناپارٹ کے زمانے میں اسے اٹلی کا شہر بنا دیا گیا۔ جب سے اب تک وینس اٹلی کی مملکت کا حصہ ہے۔

وینس میں آمد و رفت صرف کشتیوں کے ذریعے ممکن ہے جنہیں ملاح چلاتے ہیں۔ اگر وینس شہر میں آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ پیدل جانا چاہیں تو آپ پلوں پر بھی سفر کر سکتے ہیں۔

وینس کے اہم جزیروں میں ٹورسیلو. بورانو اور سان مارکو شامل ہیں۔ بورانو نامی جزیرہ یہاں کا اہم تجارتی مرکز ہے جہاں ماہی گیر. ملاح اور دیگر کاریگر وغیرہ رہتے ہیں۔ یہاں کے خوبصورت فن پاروں میں لکڑی پر کندہ کاری. عورتوں کی بنائی ہوئی خوبصورت جھالریں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اس کے علاوہ عثمانی دور میں بنے ہوئے دو عدد خوبصورت مینار بھی ہیں۔ جب نپولین بوناپارٹ نے وینس شہر میں حملہ کیا تھا تو عثمانیوں کے دور میں بنائے ہوئے 2000 سے زیادہ فن پاروں کو نیست و نابود کر دیا۔ ان فن پاروں میں اس قدر سونا چاندی لگایا گیا تھا انہیں گھوڑا گاڑیوں پر لادنے میں فرانسیسیوں کو دو ہفتے لگ گئے۔ رومیوں نے اپنی ضرورت کے مطابق یہاں دو سو کے قریب محل تعمیر کیے جہاں دولت مند لوگ رہتے تھے۔ بعد میں بہت سے محلوں کو حسب ضرورت ہوٹلوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

وینس کی کل آبادی 79000 کے قریب ہے۔ اونچے اونچے محلوں پر دو لاکھ کبوتر بسیرا کرتے ہیں۔ یہاں کی اہم مصنوعات میں شیشے کا سامان. لکڑی کی بنی ہوئی چیزیں شامل ہیں۔ وینس کے لوگ ماسک بنانے میں ماہر ہیں اور ان میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں یہ ماسک عام طور پر لکڑی اور سلور کے بنے ہوتے ہیں۔ طرح طرح کے رنگا رنگ ماسک اپنے چہرے پر سجا کر ہر مرد. عورت. بچے. بوڑھے اپنے تہوار خوشی سے مناتے ہیں۔ اگر وینس کو ہوائی جہاز سے دیکھا جائے تو ایک بار دیکھنے والوں کو یوں لگتا ہے جیسے سمندر کے سینے میں بے شمار موتی بکھرے ہوئے ہیں۔ عام طور پر جنوری اور فروری میں سیاحوں کا وینس شہر میں زیادہ آنا ہوتا ہے۔ وہ بھی وینس کے پرلطف لمحوں کو اپنے سفر ناموں میں درج کرتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33245 میں وقار احمد ولد محمد الطاف تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 بیعت ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اور کمپیوٹر مالیتی -/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد ولد محمد الطاف صاحب تنویر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد صدر حلقہ وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف تنویر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33246 میں صفوان احمد ولد عبدالمنان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفوان احمد 802/C علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 صدر حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان 802/C راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33247 میں محمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ W.284 ڈیفنس سوسائٹی لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ملک ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد والد موصی۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں:
جیسا کہ احباب جماعت کے علم میں ہے کہ مورخہ 4-اگست 1999ء کو عاجز کو ایک نہایت خطرناک حادثہ پیش آیا تھا جس کے نتیجہ میں دائیں ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے جسم سے جدا کر دی گئی- ابھی تک علاج جاری ہے- گزشتہ سال پشاور سے عارضی مصنوعی ٹانگ لگوائی تھی اب دوبارہ فائنل مصنوعی ٹانگ لگوانے پشاور جارہا ہوں احباب کرام سے نہایت ہی عاجزانہ درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عاجز کی مشکلات کو دور فرمائے- سفر وحضر میں حامی و ناصر ہو اور تادم آخر زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی سعادت عطا فرمائے-

مکرم عبدالقدوس صاحب ثانی دارالعلوم ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی اور سلسلہ کے خادم مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب انجینئر آف جامشورو سندھ کو مورخہ 29-اپریل کو اچانک دل کا حملہ ہوا ہے اور حیدر آباد ہسپتال میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بھوڑو ضلع شیخوپورہ و نگران حلقہ انصاراللہ بعارضہ فالج بیمار ہیں اور فیصل آباد میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے-

مکرم منیر احمد سنوری صاحب اور مکرم میاں محمود احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب روبصحت ہیں- تاہم کمزوری بہت ہے احباب سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم سید اکبر علی صاحب محلہ دارالفتوح ربوہ گزشتہ تین ماہ سے بعارضہ قلب میں مبتلا ہیں- احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے-

ڈاک کے نرخ میں اضافہ

محکمہ ڈاک نے نرخ میں اضافہ کر دیا ہے اب اندرون ملک لفافے پر دو روپے کی بجائے چار روپے کا ڈاک ٹکٹ لگانا ضروری ہے- دو روپے کا ٹکٹ لگانے کی وجہ سے خط بیرنگ کر دیا جاتا ہے- احباب کرام مطلع رہیں-

اعلان داخلہ

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے-
Mcs Mit BS(cs) Bs(iT) Pgd-it
داخلہ فارم 5 مئی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 25-اپریل 2001ء
(نظارت تعلیم)

ہومیو پیتھک سیمینار

29-اپریل 2001ء کو شام سوا پانچ بجے نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں ہومیو پیتھک علمی نشست منعقد ہوئی- تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد اسلم سجاد صاحب نے جگر کی بیماریوں کے متعلق حضور ایدہ اللہ کی کتاب سے ادویات کی فہرست امتیازی علامات کے ساتھ پیش کی- بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سجاد حسن خان صاحب صدر ایشین ہومیو پیتھک لیگ انٹرنیشنل نے ہیپاٹائٹس بی اور سی کے متعلق تفصیلی معلوماتی لیکچر دیا- انہوں نے اس ضمن میں 180 مریضوں پر کی جانے والی تحقیق بیان کی- انہوں نے ان بیماریوں کی وجوہ علاج اور احتیاطی تدابیر کا ذکر کیا- انہوں نے بتایا کہ ہیپاٹائٹس سی کی سب سے بڑی وجہ آلودہ پانی ہے- پانی ابال کر پینے سے اس سے بچت ہوسکتی ہے-

بعد ازاں انہوں نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے- تقریب میں 200 کے قریب مرد و زن نے شرکت کی- آخر پر مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی نے مہمان خصوصی اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی- دوران پروگرام حاضرین کی تواضع شیزان سے کی گئی-

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد عارف صاحب دارالصدر غربی لکھتے ہیں کہ میری ہمشیرہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم چک نمبر 121 ج-ب گوکھووال بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم مورخہ 28-اپریل 2001ء کو وفات پاگئی ہیں- ان کی عمر قریباً 80 سال تھی ان کی نماز جنازہ مربی صاحب سلسلہ حلقہ گوکھووال نے پڑھائی اور ان کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی احباب کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست دعا ہے-

مکرم رفیق احمد انبساط صاحب گورایہ پرانی انارکلی کے والد مکرم محمد منیر گورایہ صاحب حلقہ رحمٰن پورہ لاہور مورخہ 26-اپریل 2001ء بروز جمعرات بوقت شب دس بجکر باون منٹ پر بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- مرحوم موصی تھے میت بروز جمعہ ربوہ لائی گئی- بعد از نماز عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی- بہشتی مقبرہ میں بعد از تدفین مکرم سید طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی- مرحوم کی عمر 90 سال تھی- آپ نے 1936ء میں وصیت کی تھی- آپ محترم عبدالعزیز صاحب راہی مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے- اور میاں عبدالحمید صاحب آف کھچو کے مستریاں (بھارت) کے داماد تھے پسماندگان میں دو بیٹے دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کا غزہ پر ٹینکوں سے حملہ

فلسطین میں غزہ کے جنوبی علاقے میں اسرائیلی ٹینکوں اور بلڈوزروں کے حملے سے ایک 19 سالہ فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں- اسرائیلی فوجی غزہ اور مصر کی سرحد پر رفاہ کے پناہ گزین کیمپ کے ایک حصے میں گھس گئے اور بلڈوزروں سے کئی مکان اور فارم تباہ کر دیئے جس سے فصلوں کو نقصان پہنچا- اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری سے تین بچوں سمیت گیارہ افراد زخمی ہوگئے-

پاکستان اور بھارت اقلیتوں کو تحفظ دینے میں ناکام

امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ بھارت میں مذہبی آزادی کی پامالی اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکامی پر وہ خصوصی تشویش کا ملک قرار دینے کے قریب پہنچ گیا ہے- عالمی مذہبی آزادی سے متعلق امریکی کمیشن نے ایک سو اٹھائیس صفحات پر مشتمل رپورٹ میں حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ حالیہ قریبی رابطوں میں اس کے ساتھ مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کے مسائل پر بھی غور کرے- رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے خلاف امریکہ کی طرف سے اقتصادی پابندیاں ہٹانا اور دوطرفہ تجارت میں فروغ کو مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے ساتھ مشروط بنایا جائے- کمیشن نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ بھارت' پاکستان' ازبکستان اور ویتنام میں مذہبی آزادی کی محتاط مانیٹرنگ کی ضرورت ہے- پاکستان کے بارے میں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات پر قابو نہیں پایا جاسکا- اور بعض مذہبی اقلیتوں کو مشکلات کا سامنا ہے- حکومت پاکستان بھی مذہبی اقلیتوں کو تحفظ دینے میں خاطر خواہ کامیاب نہیں ہوسکی- اور اپنے تمام شہریوں کو مذہبی آزادیاں دینے میں ناکام رہی ہے-

آسام میں علیحدگی پسندوں کے حملے

بھارتی ریاست آسام میں مشتبہ علیحدگی باغیوں نے دو الگ الگ حملوں میں 7-افراد ہلاک اور 13 زخمی کر دیئے ہیں وائس آف امریکہ کے مطابق ہلاک کئے جانے والوں میں امیدوار صوبائی اسمبلی بھی شامل ہیں- جبکہ بی جے پی کے مقامی ہیڈ کوارٹر کے اندر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

امریکہ اور روس کے درمیان معاہدے ٹوٹنے کا خطرہ

چین اور روس نے متنازعہ میزائل ڈیفنس سسٹم منصوبہ پر کام جاری رکھنے کے امریکی فیصلہ کو عالمی امن کے لئے خطرہ قرار دیا ہے چین نے سرکاری طور پر اس سلسلے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا لیکن سرکاری خبر رساں ایجنسی نے تجزیہ نگاروں کے حوالے سے امریکی فیصلے پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف اسلحہ کی نئی دوڑ شروع ہوگی اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو بھی فروغ ملے گا- بلکہ اس سے 21 ویں صدی میں عالمی امن و سلامتی کو خطرات لاحق ہوں گے-

اعلان دارالقضاء

• (محترمہ شمشاد اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب)

محترمہ شمشاد اختر صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب سکنہ مکان نمبر 21/D ماڈل ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- قطعات نمبر 10/24-9 واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ دس مرلہ 117 فٹ فی قطعہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں- یہ دونوں قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

(1) محترمہ شمشاد اختر صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ حمیرا صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ مہر افروز صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ طلعت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(محترمہ نسیم اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم ملک مسعود انور صاحب)

محترمہ نسیم اختر صاحبہ بیوہ مکرم ملک مسعود انور صاحب مکان نمبر 21-A/3 محلہ دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- قطعہ نمبر 21/3 دارالصدر- رقبہ چار کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے- یہ حصہ ان کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے-

(1) محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ صوفیہ مسعود صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ صدف مسعود صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ بشریٰ مسعود صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ نادیہ مسعود صاحبہ (بیٹی)

دیگر ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

(1) مکرم داؤد انور ملک صاحب (بھائی)
(2) مکرم محبوب انور ملک صاحب (بھائی)
(3) مکرم منصور انور ملک صاحب (بھائی)
(4) مکرم مشہود انور ملک صاحب (بھائی)
(5) مکرم محمود انور ملک صاحب (بھائی)
(6) محترمہ مبارکہ پرسور صاحبہ (بہن)
(7) محترمہ مسز ناصرہ تسنیم صاحبہ (بہن)
(8) محترمہ مسز فرخندہ اختر صاحبہ (بہن)
(9) محترمہ عذرا اقبال صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملکی خبریں

ربوہ: 3 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 28 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعہ 4 - مئی غروب آفتاب: 6.53
☆ ہفتہ 5 - مئی طلوع فجر: 3-47
☆ ہفتہ 5 - مئی طلوع آفتاب: 5.17

آئینی ترامیم پر عوام کو اعتماد میں لیں گے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلہ کی پابند ہے اور عوام کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی آئینی ترمیم نہیں کرے گی - صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹو نے بھی انتخابات کے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ قبول کر لیا ہے اور وہ عدالت کی طرف سے دیئے گئے شیڈول کے مطابق جا رہے ہیں - انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جمہوریت اس وقت تک نشوونما نہیں پا سکتی اگر لوگوں اور سیاستدانوں میں قوت برداشت، صبر و تحمل اور مفاہمت کے جذبات موجود نہ ہوں - انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک سنہری موقع ملا ہے کہ ہم اپنے کرپشن زدہ نظام اور بری طرح چلائے جانے والے اداروں کی مضبوطی کے لئے کام کریں - اب سیاسی جماعتوں کے لئے یہ بہترین موقع ہے کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں -

10 ایڈیشنل ججوں کا پی سی او کے تحت حلف

لاہور ہائی کورٹ کے دس نئے ایڈیشنل ججوں نے چیف ایگزیکٹو کے لاگو کردہ پی سی او کے تحت اس عبوری آئینی حکم کے تحفظ "لوگوں کو بلا خوف و خطر اور بلا ترغیب و رعایت کے انصاف فراہم کرنے اور ججوں کے کوڈ آف کنڈکٹ پر عمل پیرا رہنے کا حلف اٹھا لیا - چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ مسٹر جسٹس فلک شیر نے ہائی کورٹ کی لائبریری میں منعقدہ ایک تقریب میں ان سے حلف لیا -

عام انتخابات کے لئے قومی لائحہ عمل - اے

آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ جلد اے آر ڈی کے سربراہوں کا ہنگامی اجلاس بلا کر فوجی حکومت سے نجات، نگران حکومت کے قیام اور عام انتخابات کے انعقاد کے لئے قومی لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا - انہوں نے کہا کہ یکم مئی کے حوالے سے فوجی ترجمان جسے اپنی کامیابی قرار دے رہے ہیں تو پھر ناکامی کسے کہا جا سکتا ہے - جتنی ذلت اور رسوائی اس حکومت کے حصہ میں آئی ہے اس کی ماضی کی سیاسی تاریخ میں مثال نہیں ملتی - اور وہ دن دور نہیں جب یہ اپنے انجام سے دوچار ہوں گے - اور ملک میں جمہوریت بحال ہوگی -

سیاستدان مذاکرات کریں، ایجی ٹیشن نہیں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ حکومت ایجی ٹیشن کی ہرگز اجازت نہیں دے گی نہ ہی اس کا کوئی موقع اور ضرورت ہے، سیاسی جماعتیں چار دیواری کے اندر اپنے تنظیمی اجتماعات کر سکتی ہیں - پریس مکمل طور پر آزاد ہے وہ اپنی بات اخبارات کے ذریعے پہنچا سکتے ہیں - جلسے جلوس اور ریلیوں کے ذریعے شہری زندگی کو مفلوج کرنے کی کوشش قومی مفادات کے خلاف ہے - ملک میں سیاسی سرگرمیوں کی اجازت اگلے سال قومی و صوبائی اسمبلیوں کے عام انتخابات پر ہوگی - وہ کراچی اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں مدیران اخبارات اور سینئر صحافیوں سے ایک پریس کانفرنس میں خطاب کر رہے تھے - انہوں نے کہا سپریم کورٹ نے جب موجودہ حکومت کو اکتوبر 2002ء تک کی مہلت دے دی ہے پھر آخر یہ لوگ ریلیوں سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں -

سندھ کو اضافی پانی کی فراہمی روک دی گئی

ارسا نے ہنگامی اجلاس میں دریائے سندھ سے پنجاب کا پورا شیئر ڈرا کرنے کا ہنگامی بنیادوں پر نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے - پنجاب کو 2 مئی سے ہی پورا پانی دینے کی ہدایت کی گئی ہے یہ فیصلہ پنجاب کے سخت احتجاج کے بعد اسلام آباد میں اجلاس میں کیا گیا - یاد رہے کہ پنجاب نے 9 سے 25 - اپریل تک رضا کارانہ طور پر اپنے حصے کا پانی سندھ کو دے دیا تھا -

جنوبی ایشیا میں امن یقینی ہوگا - چیف ایگزیکٹو

نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن چاہتا ہے جبکہ مسئلہ کشمیر اس کے اور بھارت کے درمیان بنیادی تنازعہ ہے جس کے پرامن حل سے جنوبی ایشیا میں امن یقینی ہو جائے گا - وہ رنگون میں میانمر کی امن و ترقی کی کونسل کے چیئرمین سے گفتگو کر رہے تھے -

بجوات سیکٹر پر فائرنگ کا تبادلہ - سیالکوٹ ورکنگ

باؤنڈری کے بجوات سیکٹر پر بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس کی جانب سے خاردار تار لگانے کے تنازعہ پر دو طرفہ فائرنگ کے تبادلہ میں خیری پوسٹ پر چناب رینجرز کا ایک نوجوان ٹانگ میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا - بھارتی اہلکار باڑ لگانے میں ناکام رہے -

اسمبلیوں کی بحالی خارج از امکان ہے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان کی جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے بعد معطل سینٹ قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کی بحالی خارج از امکان ہے اور حکومت نے بھی اس معاملہ پر کسی ممکنہ محاذ آرائی سے بچنے کے لئے اسمبلیوں کی بحالی کو اپنی ترجیحات سے نکال دیا ہے -

ایک فیصد مذہبی انتہا پسند اور 99 فیصد عوام

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایک فیصد مذہبی انتہا پسند عناصر نے 99 فیصد عوام کو یرغمال بنا رکھا ہے - جس کی وجہ سے مغربی ممالک کے سفارتکاروں اور سیاستدانوں کو خطرہ ہے کہ پاکستان میں طالبان جیسی پالیسیاں نافذ کی جائیں گی - ان میں ہمارے متعلق خدشات پائے جاتے ہیں - انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ماڈریٹ اسلامی ملک ہے ضروری نہیں کہ ہم طالبان کے اقدامات سے متاثر ہوں - افغان پناہ گزینوں کی وجہ سے ہمیں کئی مسائل کا سامنا ہے - انہوں نے انڈی پنڈنٹ اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ باتیں کہیں -

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

بچیوں کے لئے ملبوسات کی کٹائی - سلائی - کڑھائی نیز مکرامے، پھول اور فیبرک پینٹس سکھانے کا منفرد مرکز
مناسب فیس - بہترین کارکردگی
اے ون انڈسٹریل ہوم
(دو سال سے مصروف عمل)
داخلے جاری ہیں -
42/19 قصر ابیض دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212699

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
اوقات 5-9
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
☎042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں - تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ایرانی، اصفہان، شجر کارڈیجی ٹیبل ڈائز، کشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
☎ 12 - ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں
LIQUI MOLY
A German Product
ایم - او - ایس - ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے -
اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے -
پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ سے حائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے -
DIESEL SYSTEM CLEANER ڈیزل سسٹم کلینر
انجیکٹر پمپ کو جام ہونے سے روکتا ہے -
اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلو میٹر تک حفاظت چلا سکتے ہیں
ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں -
انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے -

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km
Environmental Protection
Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION
9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

AHMAD MONEY CHANGER
Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate
State Bank Licence # FE (C)/15812-P-98
B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.
Tel # 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480